عظمت والدین

(قرآن، حدیث، اقوال صالحین کی روشنی میں)

SEPTEMBER 2, 2025

محمد توصیف رضا عطاری

جامعۃ المدینہ آگرہ

الحمد لله الذي امرنا بطاعة الوالدين و نهانا عن معصيتهما والصلاه والسلام على سيد المرسلين وعلى والديه وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد:

درود شریف کی فضیلت

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق ومحبت سے تین تین بار درود پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اس دن اور اس رات کے گناہ کو بخش دے (معجم کبیر)

صلوا علی الحبیب؛ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ پاک کا احسان

اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنایا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے حبیب، حبیب لبیب، محبوب کبریا، سید الانبیاء والمرسلین، حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا، جن کی امت میں پیدا ہونے کی آرزو انبیاء کرام علیہم الصلاۃ السلام کیے تھے، اور اللہ پاک کا ہم پر بہت بڑا کرم ہوا کہ اس نے ہمیں اس دین کا متبع وپیروکار بنایا جس کے متعلق خود **قرآن** پاک میں ارشاد فرماتا ہے

ان الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ- (آل عمران آیت نمبر 19)

ترجمہ کنز الایمان،، بے شک اللہ کی یہاں اسلام ہی دین ہے

اور اللہ تبارک وتعالی نے جب ہمیں دنیا میں بھیجا تو ہماری زندگی کو خوشگوار، پر بہار، پر لطف، پر مسرت بنانے کے لیے ہمیں رشتوں میں پیدا کیا، ہمیں آپس میں رشتہ دار بنایا

ویسے دیکھا جائے تو ہر ایک رشتے کا مقام ومرتبہ اپنی جگہ مسلم ہے

والدین اور اولاد کا رشتہ

لیکن والدین اور اولاد کا رشتہ، یہ تمام رشتوں میں سب سے افضل ہے، کیونکہ اللہ تبارک وتعالی نے سورۃ البقرہ آیت نمبر 83 میں ارشاد فرمایا

وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ

ترجمہ کنز الایمان: اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو

اس آیت کریمہ میں اللہ تبارک وتعالی نے جن لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم ارشاد فرمایا، ان تمام میں والدین کو مقدم فرمایا کہ والدین تمہارے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے

والدین اور اولاد کا رشتہ

والدین کون ہیں؟.

والدین وہ ذات ہے جو اولاد کے آرام کی خاطر اپنے آرام کو قربان کر دیتی ہے،والدین بیمار اولاد کو دیکھ کر تڑپتے اور آنسو بہاتے ہیں،والدین بیمار اولاد کی خاطر مہنگے ہسپتالوں اور دواخانوں کے چکر لگانا گوارا کر لیتے ہیں،والدین اولاد کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنی تمام تر زندگی کو اولاد کے لیے وقف کر دیتے ہیں،والدین سایہ دار درخت کی طرح ہوتے ہیں، والدین اولاد کو چھاؤں میں بٹھا کر خود دھوپ میں بیٹھ جاتے ہیں،والدین اولاد کے ناز،نخرے اٹھاتے ہیں،والدین قرض لے کر بھی اولاد کی فرمائشوں کو پوری کرتے ہیں،والدین اپنے حصے کا نوالہ اولاد کے منہ میں ڈال کر خوش ہوتے اور خود بھوکے سو جاتے ہیں،والدین اولاد کے حق میں برا نہیں سوچتے،والدین اولاد کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں،والدین اولاد کو دکھ،تکلیف میں دیکھ کر بے قرار ہو جاتے ہیں والدین معذور اولاد کو بھی بے سہارا نہیں چھوڑتے،والدین نافرمان اولاد پر بھی شفقت وہ مہربانی کرتے ہیں

غرض والدین قدرت کا وہ انمول تحفہ ہے جس کا نعم البدل دنیا میں کہیں بھی نہیں مل سکتا،،،

والدین کا مقام و مرتبہ قرآن وحدیث میں کثرت سے بیان ہوا ہے،انشاءاللہ الکریم،ہم نیچے کے سطور میں والدین کا مرتبہ قرآن وحدیث کی روشنی میں پڑھیں گے

والدین کی شان بزبان قرآن:

قرآن پاک کے بہت سے مقامات میں والدین کی عظمت،والدین کا مرتبہ،والدین کی رفعت شان کو بیان کیا گیا ہے جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی والدین اور دیگر لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ النساء، آیت نمبر، 36 میں ارشاد فرماتا ہے

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَاۙ (36)

ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور راہ گیر اور اپنی باندی غلام سے بے شک اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا۔ :اس آیت کریمہ کے تحت صراط الجنان میں لکھا ہے!والدین

کے ساتھ احسان یہ ہے کہ والدین کا ادب اور اطاعت کرے، نافرمانی سے بچے، ہر وقت ان کی خدمت کے لیے تیار رہے اور ان پر خرچ کرنے میں بقدر توفیق واستطاعت کمی نہ کرے؛

اور اللہ تبارک وتعالی والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان کی نافرمانی نہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 23 میں ارشاد فرماتا ہے

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ-اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا (23)

ترجمہ کنزالایمان؛ اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہُوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا۔

اللہ تعالی کا اپنی عبادت کا حکم دینے کے معابعد ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دینے کی حکمت؛

تفسیر صراط الجنان میں ہے؛ اس میں حکمت یہ ہے کہ انسان کے وجود کا حقیقی سبب اللہ تعالی کی تخلیق اور ایجاد ہے جبکہ ظاہری سبب اس کے ماں، باپ ہیں اسی لیے اللہ تعالی نے پہلے انسانی وجود کے حقیقی سبب کی تعظیم کا حکم دیا پھر اس کے ساتھ ظاہری سبب کی تعظیم کا حکم دیا اس صورت میں آیت کا معنی یہ ہے کہ تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ تم اپنے والدین کے ساتھ انتہائی اچھے طریقے سے نیک سلوک کرو کیونکہ جس طرح والدین کا تم پر احسان بہت عظیم ہے تو تم پر لازم ہے کہ تم بھی ان کے ساتھ اسی طرح نیک سلوک کرو

والدین کی عظمت بزبان حدیث؛؛

والدین کا مقام ومرتبہ کثیر احادیث میں بیان کیا گیا

نیچے ترتیب وار کچھ احادیث والدین کے مقام ومرتبے کے حوالے سے بیان کیے جارہے ہیں

شرح السنۃ میں ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ؛میں جنت میں گیا اس میں قرآن پڑھنے کی آواز سنی، میں نے پوچھا یہ کون پڑھتا ہے فرشتوں نے کہا حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالی عنہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی حال ہے احسان کا، یہی حال ہے احسان کا: اور شعب الایمان کی روایت میں مزید یہ بھی ہے کہ حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنی ماں کے ساتھ بہت بھلائی کرتے تھے

بحوالہ صراط الجنان)

ترمذی شریف میں ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پروردگار کی خوشنودی باپ کی خوشنودی میں ہے اور پروردگار کی ناخوشی باپ کی ناراضی میں ہے

(بحوالہ صراط الجنان)

معجم الاوسط میں ہے؛؛ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کی اطاعت والد کی اطاعت کرنے میں ہے اللہ تعالی کی نافرمانی والد کی نافرمانی میں ہے (صراط الجنان)

معجم الاوسط میں ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخص جنت میں نہیں جائیں گے، 1 ماں باپ کا نافرمان، 2 دیوس، 3 مردوں کی وضع بنانے والی،،،

اس کے علاوہ کثیر احادیث والدین کے مقام و مرتبے کے متعلق مروی ہیں جسے احادیث کی کتب میں دیکھا جاسکتا ہے

والدین کی خدمت گزاروں کا انعام:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو؛ والدین کا خدمت گزار، والدین کا اطاعت گزار، والدین کا فرمانبردار، اس دنیا میں بھی کامیاب ہے، اور اس دنیا میں بھی کامیاب ہے، اور اس کا ثواب اور اس کی جزا کیا ہے، کتنا عظیم بدلہ ہے، کتنا عظیم انعام ہے، وہ تو قیامت کے دن جب خدمت گزار دیکھیں گے تب ہی پتا لگ سکتا ہے، لیکن بعض اوقات والدین کے خدمت گزار کو دنیا میں بھی اس کا کچھ اثر دکھا دیا جاتا ہے ایسے تو احادیث میں، محدثین، مصنفین کے کتب، والدین کے فرمانبرداروں کے واقعات، اور ان کو ملنے والے انعامات سے بھرے ہوئے ہیں

سمندری گنبد

روض الریاحین، میں ہے :اللہ تبارک و تعالی نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ سمندر کے کنارے جایئے اور ہماری قدرت کا نظارہ کیجئے آپ علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام اپنے مصاحبین کے ہمراہ تشریف لے گئے مگر کوئی ایسی چیز نظر نہ آئی، چنانچہ ایک جن کو حکم دیا کہ سمندر میں غوطہ لگا کر اندر کی خبر لاؤ، اس نے غوطہ لگانے کے بعد واپس آکر عرض کی ،میں تہ تک نہیں پہنچ سکا، اور نہ ہی کوئی شئ نظر آئی آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے اس سے طاقتور جن کو حکم دیا اس نے پہلے جن کے مقابلے میں دگنی گہرائی تک غوطہ لگایا مگر وہ بھی کچھ خبر نہ

لا سکا ،پھر آپ علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے وزیر حضرت آصف بن برخیا رحمۃ اللہ علیہ کو حکم دیا اس نے تھوڑی ہی دیر میں ایک عالی شان کافوری چار دروازوں والا سفید گنبد لا کر سیدنا سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر کر دیا،اس کا ایک دروازہ موتی کا،دوسرا یاقوت کا،تیسرا ہیرے کا،

چاروں دروازے کھلے ہونے کے باوجود سمندر کے پانی کا کوئی قطرہ اندر نہیں تھا اس سمندری گنبد کے اندر ایک حسین نوجوان، صاف ستھرے لباس میں ملبوس، نماز میں مشغول تھا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے آپ نے سلام عرض کر کے اس سے اس سمندری گنبد کا راز دریافت کیا ،اس نے عرض کی یا نبی اللہ! میرا باپ معذور اور والدہ نابینا تھی، الحمدللہ میں نے 70 سال ان کی خدمت کی ،،میری ماں انتقال سے پہلے دعا کی اے اللہ میرے بیٹے کو درازیٔ عمر بالخیر عطا فرما، والد محترم نے وفات کے وقت دعا فرمائی، اے اللہ میرے بیٹے کو ایسی جگہ عبادت پر لگا کہ شیطان مداخلت نہ کر سکے، والد مرحوم کی تدفین کے بعد جب میں ساحل سمندر پر آیا تو مجھے یہ سمندری گنبد نظر آیا،اس کے اندر داخل ہو گیا اتنے میں ایک فرشتہ آیا اور اس نے اس گنبد کو سمندر کی تہ میں اتار دیا سیدنا سلیمان کے پوچھنے پر اس نے عرض کی کہ میں حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا و علیہ الصلاۃ والسلام کے مقدس دور میں یہاں آیا تھا حضرت سیدنا سلیمان علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام نے جان لیا کہ اس کو 2 ہزار سال اس سمندری گنبد میں گزر چکے ہیں مگر اب تک جوان ہے، اس کا ایک بال بھی سفید نہیں ہوا تھا، غذا کے متعلق اس نے بتایا روزانہ ایک سبز پرندہ اپنی چونچ میں کوئی چیز لاتا ہے، میں اس سے کھاتا ہوں اس میں دنیا کی تمام نعمتوں کی لذت ہوتی ہے اس سے میری بھوک اور پیاس مٹ جاتی ہے اس کے علاوہ الحمدللہ گرمی، سردی، نیند ، سستی، غنودگی ،نامانوسیت، اور وحشت یہ تمام چیزیں مجھ سے دور رہتی ہیں، اس کے بعد اس نوجوان کی خواہش پر سیدنا سلیمان علیہ السلام کا حکم پا کر حضرت سیدنا آصف بن برخیا نے سمندری گنبد کو اٹھا کر سمندر کی تہ میں پہنچا دیا ،اس کے بعد حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا،، اے لوگو! اللہ عزوجل آپ سب پر رحم فرمائے، دیکھا آپ نے کہ والدین کی دعا کس قدر مقبول ہوتی ہے! ماں باپ کی نافرمانی سے بچو:

مشغول جو رہتا ہے ماں باپ کی خدمت میں
اللہ کی رحمت سے جاتا ہے وہ جنت میں
ماں باپ کو ایذا جو دیتا ہے شرارت سے
جاتا ہے وہ دوزخ میں اعمال کی شامت سے

(بحوالہ سمندری گنبد)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ والدین کی خدمت بہت بڑی سعادت ہے اگر ان کا دل خوش ہو جائے اور وہ دعا کر دیں تو بیڑا پار ہو جاتا ہے اللہ تبارک و تعالی ہمیں والدین کی اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے

والدین کی خدمت کے وسیلے سے مصیبت ٹل گئی

بخاری شریف حدیث نمبر 2272 میں : ایک واقعہ ذکر ہے جس کا مفہوم اور خلاصہ کچھ یوں ہے،، کہ پہلے زمانے کے تین شخص سفر کر رہے تھے، رات گزارنے کے لیے وہ ایک پہاڑ کے گوفے کے اندر داخل ہوئے، کچھ دیر بعد پہاڑ کے اوپر سے ایک بہت بڑا چٹان لڑھک کر اس گوفہ کے منہ میں آگرا اور گوفہ کو بند کر دیا

ان تینوں نے بہت کوشش کی لیکن ناکام رہے ءان میں سے ایک نے کہا کہ ہم یہاں سے نہیں نکل سکتے، مگر یہ کہ ہم اپنے اپنے نیک اعمال کے واسطے سے،، نیک اعمال کو وسیلہ بنا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کریں

والدین کی خدمت

! ان میں سے ایک شخص نے دعا کی

اے اللہ! میں اپنے گھر والوں کو کچھ کھلانے اور پیلانے سے پہلے اپنے والدین کو کھلاتا، پلاتا تھا میں ایک دن چارا لینے گیا اور مجھے آنے میں تاخیر ہو گئی

پھر اپنی بکری کا دودھ دوہا، لیکن تب تک میرے والدین سو چکے تھے اور مجھے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں اپنے والدین کو دودھ پلانے سے پہلے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو پلاؤں، تو میں دودھ کا کٹورا لے کر وہی کھڑا رہا یہاں تک کہ میرے والدین بیدار ہوئے، پھر میں نے ان کو دودھ پلایا اے اللہ عزوجل! اگر میں نے یہ حسن سلوک تیری رضا کے لیے کی تھی تو، تو اس پتھر کو ہٹا دے اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا قبول ہوئی، اور پتھر کھسک گیا، لیکن اتنا نہیں کہ وہاں سے لوگ نکل سکیں پھر باقی دونوں نے اپنے اپنے اعمال حسنہ کو وسیلہ بنا کر اللہ کی بارگاہ میں دعا کی اور بالآخر وہ اس گوفے سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے

(بخاری شریف حدیث نمبر 2272)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے والدین کی خدمت کرنے کا صلہ کہ اللہ پاک اس کی برکت سے آنے والی پریشانی کو دور فرماتا ہے اور جو آچکی ہے اسے بھی اس کی برکت سے دور فرما دیتا ہے، اللہ پاک ہمیں ان تمام باتوں کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

والدین کے نافرمان کا انجام :

پیارے اسلامی بھائیو! والدین کی نافرمانی بہت بڑا گناہ ہے، والدین کی نافرمانی کرنے والا دنیا میں بھی ذلیل وخوار ہوتا ہے اور آخرت میں بھی ذلیل وخوار ہوگا، والدین کی نافرمانی کرنے والا شخص کہیں بھی کامیاب نہیں ہوسکتا! اگرچہ کچھ دیر کے لیے بظاہر کامیاب نظر آئے لیکن کچھ دنوں کے اندر اس کی کامیابی ناکامی کے میں بدل جائے گی، وہ اس دنیا میں بھی ناکام رہے گا اور آخرت میں بھی ناکام رہے گا ..

شعب الایمان میں ہے، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ماں، باپ کی نافرمانی کے علاوہ اللہ تعالی ہر گناہ میں سے جسے چاہے معاف فرمادے گا، جبکہ ماں باپ کی نافرمانی کی سزا انسان کو موت سے پہلے زندگی ہی میں مل جائے گی

(حوالہ صراط الجنان)

صحیح مسلم شریف میں ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی ناک خاک میں ملے (اس کو تین مرتبہ فرمایا) یعنی ذلیل ہو؛ صحابہ کرام نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کون؟ یعنی کس کے متعلق ارشاد ہے فرمایا جس نے ماں، باپ دونوں یا ایک کو بڑھاپے کے وقت میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہوا (یعنی ان کی خدمت نہ کی جو جنت میں جاتا

(بحوالہ بہار شریعت حصہ 16)

نسائی، دارمی نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ 1 منان یعنی احسان جتانے والا اور 2 والدین کی نافرمانی کرنے والا اور 3 شراب خواری کی مداومت کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا

(بحوالہ بہار شریعت حصہ 16)

صحیح بخاری و مسلم میں مغیرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے یہ چیزیں تم پر حرام کردی ہے 1 ماؤں کی نافرمانی کرنا اور 2 لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا اور 3 دوسروں کا جو اپنے اوپر آتا ہو اسے نہ دینا اور اپنا مانگنا کہ لاؤ

(حوالہ بہار شریعت حصہ 16)

گدھا نما مردہ

اور بھی کثیر احادیث ہیں جن میں والدین کی نافرمانی کرنے والوں کی مذمت بیان کی گئی ہے اور بزرگان دین کے کتابوں میں بھی کثرت سے والدین کی نافرمانی کرنے والوں کا جو انجام ہوا بیان کیا گیا ہے

الترغیب والترہیب؛

میں ہے حضرت سیدنا عوام بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ تابعی بزرگ ہیں) فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں کسی محلے سے گزرا اس کے کنارے پر قبرستان تھا بعد عصر ایک قبر پھٹی اور اس میں سے ایک ایسا آدمی نکلا جس کا سر گدھے جیسا اور باقی جسم انسان کا تھا وہ تین بار گدھے کی طرح چیخا پھر قبر میں چلا گیا اور قبر بند ہو گئی ایک عمر دراز خاتون بیٹھی سوت کات رہی تھیں، ایک خاتون نے مجھ سے کہا، بڑی بی کو دیکھ رہے ہو؛ میں نے کہا اس کا کیا معاملہ ہے؟

کہا یہ قبر والے کی ماں ہے وہ شرابی تھا تو شام کو گھر آتا ماں نصیحت کرتی اے بیٹے اللہ سے ڈر، آخر کب تک اس ناپاک کو پیے گا، یہ جواب دیتا تو گدھے کی طرح ڈھینچو ڈھینچو کرتی ہے؛ یعنی چیختی ہے اس شخص کا عصر کے بعد انتقال ہوا جب سے فوت ہوا ہے ہر روز بعد عصر اس کی قبر شق ہوتی ہے اور یوں تین بار گدھے کی طرح چلا کر پھر قبر میں سما جاتا ہے اور قبر بند ہو جاتی ہے

دل دکھانا چھوڑ دے ماں باپ کا
ورنہ ہے اس میں خسارہ آپ کا

(حوالہ سمندری گنبد)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالی سے ہم توبہ کرتے ہیں اور اس سے عافیت کا سوال کرتے ہیں واقعی ماں باپ کی دل آزاری، کس قدر رسوائی اور دردناک عذاب کا باعث ہے، حدیث پاک میں ہے عذاب القبر حق (یعنی قبر کا عذاب حق ہے) کبھی کبھی دنیا میں بھی اس کا منظر دکھا دیا جاتا ہے تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں امام اہل سنت، مجدد دین وملت، الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ جلد 24 میں ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں

باپ کی نافرمانی اللہ جبار وقہار کی نافرمانی ہے اور باپ کی ناراضی اللہ جبار وقہار کی ناراضی ہے آدمی ماں، باپ کو راضی کرے تو وہ اس کے جنت ہیں ناراض کرے تو وہی اس کے دوزخ ہیں جب تک باپ کو راضی نہ کرے گا اس کا کوئی فرض، کوئی نفل، کوئی نیک عمل، اصلا مقبول نہیں عذاب قبر کے علاوہ دنیا میں ہی جیتے جی سخت بلا نازل ہو گی، مرتے وقت (معاذ اللہ) کلمہ نصیب نہ ہونے کا خوف ہے (حوالہ سمندری گنبد)

ماں، باپ کی دعا، بد دعا بہت جلد قبول ہو جاتی ہے

ماں، باپ کی دعا میں بہت اثر ہوتا ہے ماں، باپ اگر بد دعا بھی کرے تو بد دعا بھی بہت جلد قبول ہو جاتی ہے اور اس کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اسی لیے ہمیں ہمیشہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہم اپنے والدین سے دعا لینے میں کامیاب ہوں

جنت کا ساتھی

نزھۃ المجالس کے واقعہ کا خلاصہ ہے کہ حضرت موسی علیہ السلام نے ایک بار اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کی، اے اللہ! میرے جنت میں ساتھی کون ہو گا؟ تو اللہ پاک نے آپ کو ایک قصاب کا پتا بتایا جب حضرت موسی علیہ السلام اس قصاب شخص سے ملاقات کی اور ان کو بتایا کہ تم جنت میں میرے ساتھی ہو، حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کی خبر سن کر بہت خوش ہوا، حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام نے اس کی وجہ پوچھی، کہ کیا وجہ ہے کہ تم میرے جنت کے ساتھی بن گئے تو انہوں نے عرض کی یا نبی اللہ! میرے والدین بوڑھے ہو چکے تھے؛ کمزور ہو چکے تھے؛ میں ان کی خدمت کرتا رہتا تھا، اس کے بدلے میں میرے والدین میرے حق میں دعا کیا کرتے تھے، اے اللہ! تو اس کو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کے حوالہ سمندری گنبد) جنت کا ساتھی بنانا اور اللہ پاک نے میرے والدین کی دعا قبول فرمالی

ماں کی بد دعا سے ٹانگ کٹ گئی

پیارے اسلامی بھائیو جس طرح ماں، باپ کی دعا اولاد کے حق میں بہت جلد قبول ہو جاتی ہے
اسی طرح والدین کی کی ہوئی بد دعا بھی بہت جلد اپنا اثر دکھا دیتی ہے
حیاۃ الحیوان میں ہے
علامہ کمال الدین دمیری رحمتہ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں زمخشری جو کہ معتزلی فرقے کا ایک مشہور عالم گزرا ہے اس کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی تھی، لوگوں کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ یہ میری ماں کی بد دعا کا نتیجہ ہے، قصہ یوں ہوا؛ کہ میں نے بچپن میں ایک چڑیا پکڑی اور اس کی ٹانگ میں ڈوری باندھ دی اتفاق سے میرے ہاتھ سے چھوٹ کر اڑتے اڑتے ایک دیوار کی دراڑ میں گھس گئی مگر ڈوری باہر لٹک رہی تھی میں نے ڈوری پکڑ کر زور سے کھینچی تو چڑیا پھڑ کتی ہوئی باہر نکل پڑی مگر بیچاری کی ٹانگ ڈوری سے کٹ چکی تھی؛ میری ماں یہ دردناک منظر دیکھ کر صدمے سے تڑپ اٹھی اور اس کے منہ سے میرے لیے بد دعا نکل گئی کہ جس طرح تو نے اس بے زبان کی ٹانگ کاٹ ڈالی، اللہ تعالی تیری ٹانگ کاٹے بات آئی ہو گئی؛ کچھ عرصے کے بعد تحصیل علم کے لیے میں نے بخارا کا سفر اختیار کیا اثنائے سفر سواری سے گر پڑا ٹانگ پر شدید چوٹ لگی بخارا پہنچ کر کافی علاج کیا مگر تکلیف نہ گئی بالآخر ٹانگ کٹوانی پڑی؛

پیارے اسلامی بھائیو اگر آپ کے ماں، باپ یا ان میں سے کوئی ایک ناراض ہیں تو فورا سے پیشتر ہاتھ جوڑ کر، پاؤں پکڑ کر اور رو رو کر معافی تلافی کی ترکیب فرمالیجئے ان کے جائز مطالبات پورے کر دیجئے اسی میں دونوں جہان کی بھلائی ہے کیونکہ جس طرح والدین کی دعا بچوں کے حق میں بہت جلد قبول ہوتی ہے اسی طرح ناراضگی کے عالم میں والدین کے کیے ہوئے بد دعاؤں کا اثر بھی بہت جلد ظاہر ہو جاتا ہے
اللہ پاک ہمیں؛ ہمارے والدین سے دعا لینے کی توفیق عطا فرمائے اور بد دعاؤں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے

والدین کی نافرمانی کے موجودہ انداز

والدین کی نافرمانی چاہے قولا ہو یا فعلا، کنایۃ ہو یا صراحۃ،

الغرض والدین کی نافرمانی کے تمام طریقے ناجائز و حرام اور اللہ و رسول کی ناراضگی کا سبب، اور جہنم میں لے جانے والا عمل ہے

نیچے والدین کے نافرمانی کے کچھ انداز مختصر اذکر کیے جاتے ہیں

ان میں سے کچھ ناجائز و حرام اور کچھ ممنوع ہیں

1. والدین کی بات کاٹنا یا بے ادبی سے جواب دینا
2. فون اور سوشل میڈیا میں مشغول رہنا والدین بلائیں اور بچے موبائل یا انٹرنیٹ میں الجھے رہیں اور جواب نہ دیں
3. والدین کی نصیحت کو معمولی سمجھنا
4. دوسروں کے سامنے والدین کی بے عزتی کرنا
5. والدین کو اپنے اوپر بوجھ سمجھنا
6. والدین کی جائز خواہشات پوری نہ کرنا
7. مالی طور پر تعاون نہ کرنا
8. والدین کے حکم کے خلاف جانا
9. والدین کے لیے وقت نہ نکالنا
10. والدین کو اولڈ ایج ہوم بھیج دینا
11. والدین کی موجودگی میں اونچی آواز نکالنا
12. والدین کے سامنے دوسروں کو ترجیح دینا
13. والدین کے جائز خواب کو پورے نہ کرنا وہ چاہتے ہیں کہ اولاد نیک بنیں، دین پر چلیں یا علم حاصل کریں لیکن اولاد ضد میں الگ راستہ اختیار کرلے
14. والدین کی خدمت سے شرمانا یا اکتانا

15. والدین کی عزت دوسروں کے سامنے نہ کرنا

اس کے علاوہ اور بھی بہت سے طریقے ہیں جو آج ہمارے معاشرے میں پائے جاتے ہیں ہر انسان اپنے طور پر غور و فکر کر کے ان غلط رویوں کو دور کریں اور اللہ اور رسول کی فرمان پر عمل کرتے ہوئے صدق نیت کے ساتھ والدین کی خدمت، والدین کی فرمانبرداری کریں

ورنہ یاد رکھیں شعب الایمان کی حدیث پاک ہے،،(کما تدین تدان) کہ جیسا کروگے ویسا بھروگے آج ہم اپنے والدین کے ساتھ جیسا رویہ اختیار کریں گے ہمیں بھی اس کا بدلہ ضرور دیا جائے گا

اور مستدرک کی حدیث پاک ہے کہ سب گناہوں کی سزا اللہ پاک چاہے تو قیامت کے لیے اٹھا رکھتا ہے مگر ماں، باپ کی نافرمانی کی سزا جیتے جی دنیا میں ہی دے دیتا ہے اس کا رد عمل یہ ہوتا ہے کہ اس کی اپنی اولاد اس کی نافرمانی کرتی ہے

یہ آدھا کمبل آپ کے لیے

مشہور واقعہ ہے کہ ایک نوجوان کی شادی ہوئی اس کا والد بوڑھا تھا، کھانستا رہتا تھا، اس کی بیوی نے کہا کہ اس بوڑھے کو گھر سے نکالو، بیٹا چونکہ بیوی کا غلام بنا ہوا تھا وہ اپنے باپ کو لے کر چل دیا، کہ کہیں ویران جنگل میں چھوڑ آئے باپ کہنے لگا بیٹا ؛سردی میں مجھے کہیں چھوڑنے جا رہے ہو مجھے کوئی کمبل تو دے دو اس کے ساتھ اس کا چھوٹا بیٹا بھی تھا وہ اپنے دادا جان سے کہنے لگا دادا جان میں آپ کے لیے کمبل لاتا ہوں جب وہ بچہ کمبل لایا اس نافرمان بیٹے نے دیکھا کہ کمبل کو درمیان سے کاٹ کر دو ٹکڑے کیا گیا ہے آدھا کمبل لایا ہے نافرمان بیٹے نے اپنے بیٹے سے کہنے لگا تم آدھا کمبل کیوں لائے ہو وہ کہنے لگا آدھا ان کے لیے لایا ہوں اور جب آپ بوڑھے ہو جائیں گے تو آپ کو بھی تو میں نے کہیں چھوڑنے جانا ہے تو اس وقت آدھا آپ کو دے دوں گا اب اس نافرمان بیٹے کی آنکھوں میں آنسوں آگئے اسے یہ بات سمجھ آگئی کہ جو میں آج اپنے والد کے ساتھ کرنے جا رہا ہوں کل میری اولاد نے بھی میرے ساتھ یہی کرنا ہے

اطاعت والدین فرض ہے تو کیا ہر بات ماننی پڑے گی؟ :

صراط الجنان سورۃ العنکبوت آیت نمبر 29 کے تحت ہے

معلوم ہوا کہ شرعی احکام کے مقابلے میں کسی رشتہ دار کا کوئی حق نہیں لہذا اولاد پر لازم ہے کہ شریعت کی طرف سے اجازت کے بغیر صرف ماں باپ کے کہنے پر شرعی احکام مثلاً روزہ وغیرہ رکھنا نہ چھوڑے اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں؛ اطاعت والدین جائز باتوں میں فرض ہے اگرچہ وہ خود مرتکب کبیرہ ہو ان کے کبیرہ کا وبال ان پر ہے مگر اس کے سبب یہ امور جائزہ میں ان کی اطاعت سے باہر نہیں ہو سکتا ہاں اگر وہ کسی ناجائز بات کا حکم کرے تو

اس میں ان کی اطاعت جائز نہیں؛؛لاطاعۃ لاحد فی معصیۃ اللہ تعالی؛؛ کہ نافرمانی میں کسی بھی شخص کی اطاعت نہیں ماں باپ اگر گناہ کرتے ہوں ان سے نرمی وادب سے گزارش کرے، اگر مان لے بہتر ورنہ سختی نہیں کر سکتا بلکہ ان کے لیے دعا کرے (فتاوی رضویہ جلد 25)

والدین کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا

پیارے اسلامی بھائیو ہمارے اوپر ہمارے والدین کے اتنے حقوق ہیں اگر ہم پوری زندگی بھی ان کی خدمت گزاری میں ختم کر دیں تب بھی ان کا ایک حق بھی ادا نہیں ہو سکتا

معجم صغیر کی روایت ہے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوی میں عرض کی ایک راہ میں ایسے گرم پتھر تھے کہ اگر گوشت کا ٹکڑا اس پر ڈالا جاتا تو کباب ہو جاتا میں اپنی ماں کو گردن پر سوار کر کے چھ میل (تقریبا 9.656 کلومیٹر) تک لے گیا ہوں کیا میں ماں کے حقوق سے فارغ ہو گیا ہوں سرکار نامدار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرے پیدا ہونے میں درد کے جس قدر جھٹکے اس نے اٹھائے ہیں شاید یہ ان میں سے ایک جھٹکے کا بدلہ ہو سکے (ماں کی دعا کا اثر)

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح ماں کے حقوق پورے نہیں کیے جاسکتے اسی طرح والد صاحب کے بھی حقوق پورے نہیں کیے جاسکتے؛ آج ہم اپنے وجود کو دیکھ رہے ہیں، اس وجود کو کھلانے، پلانے، تعلیم وتربیت دینے سے لے کر بہت ساری ذمہ داریوں کو پوری کرنے کے لیے ہمارے والد صاحب نے اپنے خون کو پسینے کی طرح بہایا، اپنے پسینے کو سر سے پاؤں تک بہایا ،الغرض والد صاحب کے بھی حقوق ادا نہیں کیے جاسکتے،

اللہ تبارک وتعالی ہمیں والدین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے

والدین کے حقوق

پیارے اسلامی بھائیو والدین نے ہمارے اوپر اتنے سارے احسانات، اتنے سارے انعامات کیے کہ ان کے حقوق کو چند سطروں میں بیان کرنا مشکل ہے

لیکن بطور برکت کچھ حقوق نیچے مذکور ہیں

1. اللہ ورسول کے بعد سب سے زیادہ اطاعت کا مستحق سمجھنا
2. والدین کی خدمت کرنا
3. جائز باتوں میں ان کی اطاعت کرنا
4. نرم لہجہ اختیار کرنا

5. اونچی آواز نہ کرنا
6. اف تک نہ کہنا
7. ضرورت ہو تو خرچ دینا
8. ان کی عزت کرنا
9. والدین کے دوستوں سے حسن سلوک کرنا
10. والدین کے بعد بھی ان کے حقوق ادا کرنا
11. والدین کی خوشی کا خیال رکھنا
12. والدین کی خدمت کو سعادت سمجھنا
13. ان کی جان ومال کی حفاظت کرنا
14. والدین کے ساتھ حسن سلوک میں سب سے آگے رہنا
15. والدین کی خدمت میں کوتاہی نہ کرنا
16. والدین کی نعمت کو یاد رکھنا
17. والدین کو بڑھاپے میں کبھی بوجھ نہ سمجھنا

اور بھی بہت سارے حقوق ہیں جو اس مختصر سے رسالے کے لیے مناسب نہیں ہے آپ اپنے حساب سے غور وفکر کریں.
اللہ تبارک وتعالی ہمیں والدین کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

والدین اللہ تعالی کی وہ عظیم نعمت ہیں جن کی قدر کرنا اور ان کی خدمت بجالانا ہر مسلمان پر فرض ہے قرآن وحدیث میں بار بار والدین کی اطاعت، خدمت اور عزت کا حکم آیا ہے اور ان کی نافرمانی کو سخت ترین کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے حقیقت یہ ہے کہ والدین کی رضا میں اللہ کی رضا اور والدین کی ناراضی میں اللہ کی ناراضی پوشیدہ ہے آج کے اس دور میں جب اولاد زیادہ تر اپنی زندگی اور خواہشات میں مشغول ہو جاتی ہے والدین کے حقوق یاد دلانا اور ان کی اہمیت کو بیان کرنا بہت ضروری ہے ہمیں چاہیے کہ والدین کے ساتھ نرمی، محبت، عاجزی اور ادب سے پیش آئیں ان کی خدمت کو سعادت سمجھیں، اور ان کے لیے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعا کرتے رہیں، اللہ تعالی ہمیں اپنے والدین کا فرمانبردار اور خدمت

گزار بنائے ان کی زندگی میں بھی ان کے لیے راحت و سکون کا ذریعہ بنائے اور ان کے بعد بھی ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے آمین یارب العالمین

یاخدا جسم میں جب تک کہ مری جان رہے　　تجھ پہ صدقے ترے محبوب پہ قربان رہے
کچھ رہے یانہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیر　　نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے
آمین بجاہ خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم